اسلام کیا ہے اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

اسلام کے لغوی معنی سر جھکانے، تسلیم کرنے اور مکمل سپردگی کے ہیں
جبکہ اس کے لفظی معنی امن اور سلامتی کے ہے۔ اسلام نہ صرف خدا
کی حاکمیت کائنات رکھنے، وہ پورا ضابطہ زندگی پیش کرتا ہے اور
انسان سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس کی پیروی کرے کیونکہ خدا کے
قانون کے آگے جھکنا اور اس کی پیروی کرنے کا نام اسلام ہے۔
اور اس کے نتیجے میں جو زندگی کا نقشہ ابھرے گا وہ امن اور
سلامتی سے مالا مال ہوگا۔

اسلام کسی مذہب کا نام نہیں جو صرف عبادات سکھاتا ہے
بلکہ اس کا نام جو کسی زندگی گزارنے کا طور طریقہ بتاتا ہے۔
یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو خدا اور اس کے آخری
نبی کی ہدایت کی روشنی میں زندگی کے تمام شعبے کے بارے
علم دیتا ہے۔ اسلام کی اصل دعوت یہی ہے کہ خدا کی حکومت
اور قانون دنیا میں ہو اور دل اور دماغ میں مکمل خالق
حقیقی کی مرضی جاری ہو

سید امیر علی نے کہا!

" اس میں کوئی شک نہیں اسلام عبادت گزار بننے کے
بارے میں رہنمائی کرتا ہے ان کی جو ان دیکھے پر یقین رکھتے
ہیں اور زکوٰۃ تقسیم کرتے ہیں جیسے ہمیں حکم دیا اور
جس طرح ہم سے پہلے والے لوگوں کو حکم دیا۔ اور جن کو آنے
والی زندگی پر یقین ہے جس کے بارے قرآن پاک
میں فرمایا۔ "

علامہ اقبال اسلامی ثقافت کی روح پر گفتگو کرتے ہوئے
محدود مذہبی نقطہ نظر اور اسلام کے انقلابی نقطہ نظر کا
فرق اس کی خوبی سے بیان کرتے ہیں
ایک صوفی نے اگر واقعہ معراج

Scanned with CamScanner

کے بارے میں فرماتے ہیں

"حضرت محمد آخری آسمان پر پہنچے اور واپس آ گئے قسم خدا کی اگر اس مرتبت پر میں گیا ہوتا تو کبھی نہ آتا"

اسلام نہ صرف مذہبی آگاہی دیتا بلکہ زندگی گزارنے کا بھی طریقہ سکھا دیتا ہے۔ انسان اپنے آپ کو پہچانا اور خود کو بلندیوں سے آشنا کرتا جہاں سے وہ کبھی واپس نہ آتا لیکن نبی نے واپس آ کر مثال قائم کی اور ترک دنیا سے منع کیا جہاں بہت سارے مذاہب نے ترک دنیا کو عبادت کہا۔ یہاں پھر دنیا میں مکمل مشغول ہو جانے سے منع کیا گیا وہاں اسلام نے دنیا اور آخرت میں جینے کا طریقہ سکھایا۔ اسلام نے زندگی سے فراری نہیں بلکہ ہدایت کی ترغیب دی اور طور طریقے کو سکھانے کے لیے آخری نبی اور قرآن پاک کو بھیجا

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔

"رسول اللہ چلتا پھرتا قرآن ہیں"

قرآن پاک میں ارشاد ربانی آیت کا مفہوم ہے

"اور ہم نے ہدایت کے لیے قرآن پاک کو نازل فرمایا"

پیامبر کے اس انتظام کو اسلامی آئیڈیالوجی کہتے ہیں کہ جہاں زندگی گزارنے کا طور طریقے سکھائے گئے نماز پڑھنے اور اذان کہنا بتایا گیا بلکہ چلنے پھرنے تک کا طور طریقہ سکھایا گیا۔

"اور زمین میں اکڑ کر مت چلو"

"اور اونچی آواز میں مت بات کرو"

سب سے ناپسندیدہ آواز گدھے کی ہے۔

"اور ناپ تول میں کمی نہ کرو"

"رشوت دینے اور لینے والا دونوں جہنمی ہے"

"اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو"

اسی بہت ساری آیات اور احادیث ہیں جو بتاتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے صرف عبادات کا نہیں معاشرے میں جینے کا طریقہ اور سلیقہ سکھایا ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات۔

اسلامی تعلیمات کے مطابق دو اہم پہلو ہیں ایک اسلام کے بنیادی عقائد جو زندگی کی حقیقتوں سے روشناس کرواتے ہیں اور دوسری طرف اسلام زندگی گزارنے کا مکمل قانون پیش کرتا ہے۔ تاکہ انسان اپنی زندگی میں اعتدال قائم کر سکے۔

* الہامی نظام حیات
* مکمل ضابطہ زندگی
* دین و دنیا کی وحدت
* ایمان اور نفس کی اصلاح
* انفرادیت یا اجتماعیت
* مکمل توازن
* سادہ اور عقلی مذہب
* اصلاحی اور انقلابی تحریک

الہامی نظام حیات:

اسلام ایک ایسا نظام ہے جو محض عقل انسانی کی کوششوں کا نتیجہ نہیں بلکہ یہ الہامی ہدایات پر مبنی ہے یہ اس کی تخلیق ہے جس نے زمین اور آسمان زندگی اور موت اور انسان

Scanned with CamScanner

کو خود پیدا کیا وہ ماضی حال سب بہت اچھے سے جانتا ہے۔ یہ نظام حیات ایک دم سے وجود میں نہیں آیا بلکہ اس کو خالق نے بہت ترتیب سے دن رات لگا کر بنایا اور انسان کو یہاں اپنا نائب بنا کر بھیجا ہے۔ اس نے انسان کی روحانی، اخلاقی، تمدنی، مادی اور جسمانی ضروریات کا سامان تیار کیا ہے اور اس کی ہدایت کے لیے بار بار انبیا اس نے ہی بھیجے تاکہ وہ سیدھا راستہ دکھا سکیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اللہ تعالیٰ نے مومنین پر احسان کیا کہ ان میں انہی میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیا جو انہیں آیات پڑھ کر سناتا ہے ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی علم دیتا ہے۔" **آل عمران۔**

پیغمبر نہ صرف یہ تعلیمات دیتا بلکہ ان پر عمل کر کے لوگوں کے سامنے نمونہ بھی پیش کرتا۔ اور اس کے تمام اصول غیر متبدل ہیں ساری دنیا بھی مل جائے تو اس میں تبدیلی نہیں لا سکتی اور اسلام بالکل وہ نہیں جو آج کل مسلمان کر رہے ہیں ~~وہ~~ یہ سراسر غلط بات ہے۔ اسلام واحد مذہب ہے جس کی تعلیمات محفوظ ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اور ہم نے اس کی (قرآن) کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔"

مکمل ضابطہ حیات:

اسلام ایک منظم مذہب ہے کوئی ایسا گوشہ نہیں جس میں اسلام نے ہدایت نہ دی ہو انفرادی، اجتماعی، روحانی، معاشی، سیاسی یا معاشرتی نیز ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ مذہب انسان کا شخصی اور انفرادی معاملہ ہے۔ اسلام صرف

صرف یہ نہیں کہ نماز، حج، روزہ اور زکوٰۃ ادا کر دیں بلکہ اسلام حقوق العباد پر بھی زور دیا گیا۔ جن پر عمل کرنا ضروری ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اے اہل ایمان اسلام میں پوری طرح داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو"

ایک آیت کا مفہوم ہے۔

بے شک حقوق اللہ معاف کر دیئے جائیں گے لیکن حقوق العباد نہیں۔

ایک مسلمان کی زندگی کا پہلو خدا کی مرضی کے مطابق نہیں ہوتا ہے اور وہ زندگی کے ہر دائرے میں اپنے سارے افعال و اعمال میں اپنے کل معاملات میں اللہ کی پیروی کرنے والا ہوتا ہے۔ اور اس کی نافرمانی شیطان کی فرمانبرداری ہوگی جیسے شیطان بہت نیک دکار تھا لیکن اس کی نافرمانی اس کو لے ڈوبی۔

انفرادیت اور اجتماعیت!

اسلام کی ایک امتیازی خصوصیت ہے کہ وہ اجتماعیت اور انفرادیت کو توازن کرتا ہے۔ فرداً فرداً حقوق اور فرائض مقرر کرتا ہے۔

"اس کے لیے فائدہ مند وہ ہے جو اس نے کمایا اور وہ اسی گناہ کا بوجھ برداشت کرے گا جس کا خود احتساب ہوگا"

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اور جس نے ذرہ برابر نیکی کی تو وہ اس کے نگاہوں کے سامنے آئے گا اور جس نے ذرہ برابر برائی کی تو وہ اسے بھی دیکھے گا"

اس کے ساتھ اجتماعی ذمہ داری احساس پیدا کرتا ہے۔ ایک ملک کو بہتر کرتا حج اور نماز اجتماعیت کی سب سے بڑی مثال ہے۔ مالداروں کو زکوٰۃ کا حکم دیا فریضہ جہاد کا حکم دیا۔

"تم میں بہترین شخص وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو"

حدیث میں فرمایا گیا:

"مل جل کر رہو ایک دوسرے سے محبت کرو دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرو مشکلات پیدا نہ کرو"

دین اور دنیا کی وحدت:

دین اور دنیا کی ایک اور خوبصورتی ہے جس میں دنیا اور آخرت کو اس معنوی علیحدگی کو ختم کر دیا۔ آپ نے فرمایا:

"اسلام میں ترکِ دنیا کا کوئی مقام نہیں"

دنیا کی کنارہ کشی سے منع فرمایا گیا۔ اپنی دنیاوی بہتری سے غفلت برتنا غلط ہے اور جو نہ بیچے اپنے لوگوں کے لیے وہ اچھوں میں لوگوں کے ہے۔

"اور دنیا سے اپنا حصہ لینا نہ بھولو"

ارشاد فرمایا۔

"اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بہترین اجر دے اور ہمیں آگ سے بچا" **البقرہ۔**

اسلام نے جو ہمہ گیر نظام پیش کیا وہ انسان کی فلاح و بہبود کے لیے ہے۔ اگر وہ اللہ کی ہدایت کے مطابق زندگی گزاریں تو دنیا اور آخرت سنوار سکتے۔

مکمل توازن:

اللہ نے دنیا اور آخرت میں مکمل توازن قائم کیا ہے۔ کیا دنیا میں مکمل کھو جانے کو اور مکمل ترک کر دینے کو منع کیا۔ موت مانگنے سے منع کیا ہے لیکن یاد رکھنے کا حکم دیا۔ اجر اور ثواب کا ہونا۔ مکمل انصاف اور توازن

قائم کیا۔

"ہم نے رسول واضح نشانیوں کے ساتھ بھیجے اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان عدل نازل کیا تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔"

حضورؐ نے ارشاد فرمایا

"میں تو سوتا بھی ہوں نماز بھی پڑھتا ہوں روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہے عائلی زندگی بھی گزارتا ہوں اور اللہ سے ڈرتا بھی تمہارے نفس کا تم پر حق ہے تمہاری آنکھوں کو تم پر حق ہے تمہارے اہل و عیال کا حق ہے تمہارے مہمان کا تم پر حق ہے ہر حق اس کے حق دار کو دو۔ روزہ بھی رکھو افطار بھی کرو نماز بھی پڑھو اور سویا بھی کرو۔"

سادہ اور عقلی مذہب۔

اسلام کی تعلیمات بالکل سادہ ہیں۔ رسالت اور زندگی کے عقیدے بارے میں بتایا گیا۔ سادہ سے عقائد ہیں جو سمجھ کے مطابق ہیں بیشتر سے مذہب کی طرح سمجھ سے بالاتر نہیں ہے۔ اندھی تقلید سے منع کیا بار بار تعلیم زور دیا گیا۔

"علم حاصل کرو چاہے تم چین جانا پڑے"

"علم حاصل کرو گود سے گور تک"

"اے اللہ میرے علم کو اضافہ کر"

حصول علم پر مسلمان یعنی مرد اور عورت پر فرض کی گئی فرمایا گیا۔

"جو شخص حصول علم کی خاطر گھر سے نکلتا ہے خدا کی راہ میں چلتا ہے۔"

اسی وجہ سے قرآن کے نزول کے بعد مسلمانوں نے توجہ دی اور دیکھتے ہی دیکھتے سارے علوم پر مہارت حاصل کی اور علم و تہذیب کی شمعیں مسلمانوں نے روشن کی۔

نتیجہ :-

اسلام وہ واحد مذہب ہے جو ~~صرف~~ دنیا اور آخرت دونوں میں جینے کا طریقہ سکھاتا ہے۔ مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام دنیا میں سب سے محفوظ مذہب جس میں کوئی تغیر و تبدل نہیں جو انسان کی اصلاحی اور انقلابی تربیت کرتا ہے جو دنیا اور آخرت دونوں میں توازن قائم کرتا اور ترک دنیا سے منع کرتا ہے اور صرف انسانی سادہ اور عقلی مذہب ہے جو تعلیم حاصل کرنے کو ترجیح دیتا ہے۔ یہ صرف مذہب نہیں اصلاح اور انقلاب کی ایک تحریک بھی ہے جو ظلم اور تشدد گمراہی سے بچاتی ہے اور ایک ایسا نظام قائم کرتی ہے جو زمین اور آسمان سے رحمت اور برکت برساتی ہے۔